Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

فی پرچہ ۳۵ پیسے

قیمت

جلد ۶۷/۳۲ | یکم ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۱ امان ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۱ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۵۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۱۰ امان ۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔

حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ قرآنِ عظیم بڑی واضح مگر چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر بڑے گہرے مضامین اور مطالب بیان فرماتا ہے مثلاً فرماتا ہے کہ ایک اندھا اور ایک آنکھیں رکھنے والا یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح اندھیرا اور نور، راحت بخش سایہ اور دھوپ کی تمازت برابر نہیں ہو سکتے ایک زندگی رکھنے والا دنیوی لحاظ سے ستاروں پر کمندیں ڈالتا ہے اور روحانی لحاظ سے وہ اپنے ربّ کریم کا وصال حاصل کر سکتا ہے ایک مُردہ اور متعفن لاشہ بھلا اس زندگی رکھنے والے کے برابر کس طرح ہو سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا حقیقی زندگی وہ ہے جو انسانِ کامل سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حاصل کی جائے اس زندگی کی بنیاد طہارت اور پاکیزگی پر ہے یعنی دل بھی پاک ہو زبان بھی پاک ہو اور اعمال بھی پاک اور مطہر ہوں۔ اسی پاکیزگی کے ساتھ انسان حقیقی عزّت حاصل کر سکتا ہے کیونکہ جو عزّت کے حقیقی سرچشمہ سے حاصل نہ کی جائے وہ تو بہت ہی بے وفا اور عارضی ہوتی ہے مگر جس عزّت کا سامان ہمارے لئے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اس پر کبھی زوال نہیں آ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ محض دنیوی ترقی پر نازاں ہوتے ہیں انہیں کبھی حقیقی چین اور سکون میسّر نہیں ہے اور ہر وقت دُکھ کے سامان ان کے ساتھ لگے ہوتے ہیں۔ اسلام نے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ سکھایا کہ خدا کی مخلوق کو نہ ہاتھ سے کبھی اذیت دو نہ زبان سے اور نہ دل میں اس کے لئے کبھی بدی کا خیال آنے دو اور اپنے خدا سے تعلق کو استوار رکھنے

(باقی صفحہ ۶ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آفتاب کی طرح آئے اور ہر ایک پہلو سے انہوں نے اپنی روشنی ظاہر فرمائی

آپ کی تصدیق کے لئے ہزارہا نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں

"خدا نے اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتمام حجت میں کسر نہیں رکھی وہ ایک آفتاب کی طرح آیا اور ہر ایک پہلو سے اپنی روشنی ظاہر کی۔ پس جو شخص اس آفتابِ حقیقی سے منہ پھیرتا ہے اس کی خیر نہیں ہم اس کو نیک نیّت نہیں کہہ سکتے۔ کیا جو شخص مجذوم ہے اور جذام نے اس کے اعضاء کھائے ہیں وہ کہہ سکتا ہے میں مجذوم نہیں یا مجھے علاج کی حاجت نہیں اور اگر کہے تو کیا ہم اس کو نیک نیّت کہہ سکتے ہیں؟

ماسوا اس کے اگر فرض کے طور پر کوئی ایسا شخص دنیا میں ہو کہ باوجود پوری نیک نیّتی اور ایسی پوری کوشش کے جیسا کہ وہ دُنیا کے حصول کے لئے کرتا ہے اسلام کی سچائی تک نہیں پہنچ سکتا تو اس کا حساب خدا کے پاس ہے مگر ہم نے اپنی تمام عمر میں ایسا کوئی آدمی دیکھا نہیں اس لئے ہم اِس بات کو قطعاً محال جانتے ہیں کہ کوئی شخص عقل اور انصاف کی رُو سے کسی دوسرے مذہب کو اسلام پر ترجیح دے سکے۔ نادان اور جاہل لوگ نفسِ امّارہ کی تعلیم سے ایک بات سیکھ لیتے ہیں کہ صرف توحید کافی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ضرورت نہیں مگر یاد رہے کہ توحید کی ماں نبی ہی ہوتا ہے جس سے توحید پیدا ہوتی ہے اور خدا کے وجود کا اس سے پتہ لگتا ہے اور خدا تعالیٰ سے زیادہ اتمامِ حُجّت کون جانتا ہے اس نے اپنے نبی کریم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے زمین و آسمان کو نشانوں سے بھر دیا ہے اور اب اس زمانہ میں بھی خدا نے اِس ناچیز خادم کو بھیج کر ہزارہا نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کے لئے ظاہر فرمائے ہیں جو بارش کی طرح برس رہے ہیں تو پھر اتمامِ حُجّت میں کونسی کسر باقی ہے؟ جس شخص کو مخالفت کرنے کی عقل ہے وہ کیوں موافقت کی راہ کو سوچ نہیں سکتا اور جو رات کو دیکھتا ہے کیوں اس کو روزِ روشن میں نظر نہیں آتا حالانکہ تکذیب کی راہوں کی نسبت تصدیق کی راہ بہت سہل ہے ..... اگر کوئی آفتاب کی روشنی کو دیکھ کر یہ کہے کہ دن نہیں ہے بلکہ رات ہے تو کیا ہم اسے معذور سمجھ سکتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ دانستہ کج بحثی کرتے ہیں اور اسلام کے دلائل کو دور نہیں کر سکتے کیا ہم خیال کر سکتے ہیں کہ وہ معذور ہے۔ اسلام تو ایک زندہ مذہب ہے جو شخص زندہ اور مُردہ میں فرق کر سکتا ہے وہ کیوں اسلام ترک کرتا اور مُردہ مذہب قبول کرتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۵، ۱۷۶)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱؍امان ۱۳۵۷ہش
۱۱؍مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تائید و نصرت کا خدائی وعدہ اور مومنوں کا فرض

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو دنیا میں بھیجتا ہے تو اُس کی حفاظت اور اپنے مشن میں اُس کی کامیابی کے لئے ملائکہ کی فوجیں زمین پر ضرور اُتارتا ہے اور اُن کی مدد سے وہ مخالفینِ حق کے منصوبوں اور اُن کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہتے ہوئے ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی سے ہمکنار ہوتا چلا جاتا ہے۔ فرشتوں کی معیّت اور اُن کی تائید و نصرت اُس مامور من اللہ کے طفیل اور وساطت سے اُس کے متبعین کو بھی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی کامیابیوں میں شرکت کی سعادت اُن کے حصّہ میں بھی آتی ہے۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دینِ کامل کی اشاعت اور اُس کے دنیا بھر میں دائمی قیام کی غرض سے مبعوث فرمایا تو اُس حفاظت اور تائید و نصرت کو جو آپؐ کے شاملِ حال تھی دنیا پر آشکار کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (الرعد آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ اُس (یعنی خدا) کی طرف سے اِس (رسول) کے آگے بھی اور اِس کے پیچھے بھی (ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ) آنے والی (ملائکہ کی ایک جماعت مقرر ہے جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کر رہی ہے۔

خدائی حکم کے ماتحت ملائکہ کی طرف سے کی جانے والی اِس حفاظت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ بھی شامل تھے یہی تو وہ تعداد میں تھوڑے اور بے سروسامان ہونے کے باوجود اپنے بہت زیادہ طاقتور مخالفوں پر غالب آتے چلے گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فتح اور کامل غلبہ کے بعد انہیں حفاظت اور تائید و نصرت کا وعدہ اور اُس کا ایفاء یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ اور یاد کرو جبکہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو اُچک کر نہ لے جائیں۔ اُس نے تم کو (مدینہ میں) جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بخشا تاکہ تم شکر کرو۔

لیکن مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی اِس حفاظت اور تائید و نصرت کا مورد بنے رہنے کے واسطے ضروری ہوتا ہے کہ وہ صراطِ مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے عملاً اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور شکرگزار بندے بنے رہیں۔ اگر وہ ناشکری کے مرتکب ہوتے ہوئے اطاعت سے پھر جائیں اور اپنی من مانی کرنے لگیں تو پھر خدا تعالیٰ ان کی اپنی بدعہدی کی وجہ سے حفاظت اور تائید و نصرت کا اپنا وعدہ واپس لے کر انہیں ذلّت و رسوائی سے دوچار ہونے کے لئے ان کے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الرعد کی آیت ۱۲ میں جس کا ابتدائی حصّہ ہم اُوپر درج کر آئے ہیں اور جس میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت پر فرشتوں کی جماعت مقرر ہونے کا ذکر کیا ہے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

ترجمہ:۔ اللہ کبھی کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا (یعنی جو نعمت اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اُسے کبھی واپس نہیں لیتا) جب تک کہ وہ اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے متعلق عذاب کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اُس عذاب کو ہٹانے والا کوئی نہیں ہوتا۔

اِس سے ظاہر ہے کہ خدائی جماعت کے حق میں حفاظت، تائید و نصرت اور غلبے کے وعدے ضرور پورے ہوتے اور ہوتے ہی چلے جاتے ہیں لیکن اُس وقت تک ہی وہ پورے ہوتے ہیں جب تک خدائی جماعت کے افراد اپنے عمل سے اپنے اطاعت گزار و شکرگزار ہونے کا ثبوت دیتے چلے جائیں۔ جب ان کی اندرونی حالت وہ نہیں رہتی جو پہلے تھی یعنی جب ان کے صدق و صفا اور اخلاص و وفا میں فرق آجاتا ہے اور دنیا کی طرف جھک جاتے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی سے لاپرواہ ہو جاتے ہیں تو پھر اَلَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ کی رُو سے اللہ تعالیٰ بھی اُن کی پرواہ نہیں کرتا اور اُنہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔

اِس میں شک نہیں کہ حفاظت اور تائید و نصرت کے خدائی وعدے کا ملنا مومنوں کی بہت بڑی خوش بختی پر دلالت کرتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ عظیم الشان وعدہ ان پر ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی عائد کرنے کا موجب بنتا ہے اور وہ یہی ہوتی ہے کہ مومن خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں اور اخلاص و وفا اور صدق و صفا میں مسلسل ترقی کرتے چلے جائیں۔

شانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شہرِ ربوہ ہے گلستانِ محمد مصطفیٰؐ — اہلِ ربوہ عندلیبانِ محمد مصطفیٰؐ
اللہ اللہ رفعت و شانِ محمد مصطفیٰؐ — عرش بھی ہے ایک فارانِ محمد مصطفیٰؐ
قادیاں میں ہے ہجومِ تشنگانِ معرفت — موجزن ہے بحرِ عرفانِ محمد مصطفیٰؐ
آ گیا آفاتِ ہر ارض و سما سے امن میں — مطمئن ہوں زیرِ دامانِ محمد مصطفیٰؐ
قلعۂ توحید ہے بنیادِ استحکامِ دیں — کتنا مستحکم ہے برہانِ محمد مصطفیٰؐ
محورِ عشقِ محمدؐ میرے اعصاب و دماغ — میرے قلب و روح قربانِ محمد مصطفیٰؐ
ساری قومیں آپ کے فیضِ کرم سے فیضیاب — ساری دنیا زیرِ احسانِ محمد مصطفیٰؐ
احمدیت طوقِ زرّینِ غلامی لاکلام — احمدی ہیں سب غلامانِ محمد مصطفیٰؐ
مہدیٔ معہود کا فرمان، فرمانِ رسولؐ — حق کہ ہے فرمان فرمانِ محمد مصطفیٰؐ
جلوۂ انوار بن کر قلبِ مہدیؑ پر گرا — پرتوِ ایمان و ایقانِ محمد مصطفیٰؐ
فضلِ حق سے وا ہوا بابِ نبوّت آج پھر — آج پھر جاری ہے فیضانِ محمد مصطفیٰؐ
وحیِ حق واللہ باللہ کُل احادیثِ رسولؐ — راسِ حبلُ اللہ قرآنِ محمد مصطفیٰؐ
تھے ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ چار یار — اور یہ چاروں تھے یارانِ محمد مصطفیٰؐ
تھے محمد مصطفیٰؐ اللہ میاں کے راز دار — اور یہ چاروں رازدارانِ محمد مصطفیٰؐ

قیس بھی ہے حضرتِ اقدسؑ کا ادنیٰ اُمتی
قیس بھی ہے از غلامانِ محمد مصطفیٰؐ

قیس مینائی
طبیب فاضل۔ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی دین محمد صاحب ایم اے شاہد ۔ امیر جماعتہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فجی

(۲)

انفرادی ملاقاتیں:

گزشتہ چھ مہینوں میں بیسیوں ملکی اور غیر ملکی معززین اور اہم شخصیتوں سے انفرادی ملاقاتیں کرکے پیغام حق پہنچانے کے مواقع ملے۔ ان معززین میں ہندوستان پاکستان ۔ انگلستان ۔ امریکہ، مصر، چین کے سفراء اور سڈنی ۔ آسٹریلیا کے چیف منسٹر شامل ہیں۔ مؤخر الذکر سے سوا سے ۲۵ میل دور نہایت عمدہ سیرگاہ PACIFIC HARBOUR ہوٹل میں مکرم محمد اسمٰعیل صاحب کی معیت میں جاکر دو گھنٹہ تک ملاقات کرکے پیغام حق پہنچایا اور "AHMAD-IYYAT OR THE TRUE ISLAM" جیسی نہایت قیمتی کتابیں مطالعہ کے لئے دیں۔ جنہیں پڑھ کر چیف منسٹر صاحب سڈنی نے مزید شکریہ کا خط لکھا۔ ان کے علاوہ لیاسہ میں کیتھولک پادری اور خطیب جامع مسجد اور مسٹر محمد رمضان وزیر حکومت فجی اور مسٹر راتو ستو تو انڈر سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت فجی اور دیگر معززین سے جو احمدیہ مسلم مشن میں تشریف لائے انفرادی ملاقاتیں کیں۔ انفرادی ملاقاتوں کے نتیجہ میں ایک غیر مبائع دوست اور ایک معزز غیر از جماعت باقاعدہ نماز جمعہ میں ہمارے ساتھ آکر شامل ہو رہے ہیں جو جلد بیعت بھی کرلیں گے۔ ان کے علاوہ نئی دہلی سے آنے والے ایک آریہ پنڈت بھی ہمارے ساتھ نماز جمعہ اور خطبہ جمعہ اور ایک تربیتی اجلاس میں آکر شامل ہوئے۔ انہوں نے نماز جمعہ ہمارے ساتھ ادا کرنے کے بعد ہی دو سنتیں بھی ادا کیں اور بعد میں اس نے اظہار کیا کہ اسے پوری توجہ اور دلچسپی سے اور حضور قلب سے یہاں دعا اور عبادت کرنے سے بہت روحانی سرور حاصل ہوا۔

پیغام حق بذریعہ پریس:

گزشتہ چھ مہینوں میں جلسہ یوم خلافت رمضان المبارک کے شروع ہونے پر اور عید الفطر کے موقعہ پر اور مصری سفیر کے مسجد فضل عمر میں زیر تعمیر لائبریری کی عمارت میں سیمنٹ کے ایک بلاک رکھنے کے موقعہ پر مقامی اخبارات میں جماعتی خبریں اور تصاویر شائع ہوئیں جن سے ہزاروں افراد تک جماعت کا نام اور پیغام پہنچا۔

پیغام حق بذریعہ ریڈیو:

گزشتہ چھ ماہ میں چھ بار ریڈیو فجی سے جلسہ یوم خلافت رمضان المبارک، عید الفطر کے سلسلہ میں اور تین بار علی الصبح قومی ترانہ کے معاً بعد Devotional Programme میں تقاریر کرنے کے مواقع ملے۔ ریڈیو فجی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام اور آپ کا موثر پیغام پوری قوت اور استدلال کے ساتھ بائیبل کی پیشگوئی کے مطابق "نرسنگے کی بڑی آواز" کے ساتھ لاکھوں افراد تک پہنچانے کا موقع ملا۔ جس پر ہر طبقہ وخیال کے لوگوں نے (جن میں فجی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری بھی شامل ہیں) نہایت اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

بیعت:

جزائر فجی میں گزشتہ ۶ ماہ کے عرصہ میں ۲۴ سعید فطرت احباب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

پیغام حق بذریعہ سکولز:

پیغام حق کے پہنچانے کے سلسلہ میں سکول کا قیام ایک نہایت مفید ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے زیر انتظام جزائر فجی کی نہایت اہم بندرگاہ لٹوکا کے مقام پر دو سکول قائم ہیں جن میں سے ایک احمدیہ پرائمری سکول اور دوسرا تعلیم الاسلام کنڈر گارٹن ہے جن کے ہیڈ ماسٹر جماعت کے نہایت مخلص کارکن مرکزی سیکرٹری تعلیم مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیں یہ دونوں سکول اللہ تعالیٰ کے فضل سے لٹوکا میں فجی مسلم لیگ کے سکول کے مقابلہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اول الذکر پرائمری سکول میں نو اساتذہ - آٹھ کلاسیں اور ۳۶۶ طلباء ہیں جبکہ کنڈر گارٹن میں ایک استانی ہے اور ۳۸ بچے ابتدائی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جماعت کے یہ دونوں تعلیمی ادارے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے خود کفیل ہیں۔ احمدی اور دوسرے مسلمان نیز دیگر دلچسپی رکھنے والے بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن قرآن کریم اور دین کی تعلیم بھی دی جاتی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں سکول جماعت کی نیک نامی اور تبلیغ کا مؤثر ذریعہ ہیں۔

اشاعت لٹریچر:

پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں اشاعت لٹریچر ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اس وقت تک جماعت احمدیہ فجی کے ذریعہ انگریزی ۔ اردو، فیجین، ہندی اور گورمکھی زبانوں میں ۲۳ کتب اور ٹریکٹ شائع کئے جا چکے ہیں۔ فیجین زبان میں قرآن کریم مکمل اور دیباچہ تفسیر القرآن کا مسودہ تیار ہے اس کی اشاعت کے لئے نظر ثانی کی ضرورت ہے

گزشتہ ۶ ماہ کے عرصہ میں انگریزی زبان میں ایک مفید ٹریکٹ "WEL-COME TO ALL VISIT TO FIJI" کا فیجین زبان میں ترجمہ کرواکر اور شائع کرواکر تقسیم کیا گیا۔ جماعت احمدیہ لٹوکا (LAUTOKA) کے زیر انتظام ماہنامہ "DEENE ISLAM" اردو اور انگریزی زبانوں میں شائع کرواکر معززین کو ارسال کیا جاتا ہے۔ یکم دسمبر ۷۷ء سے احباب جماعت کے مشورہ سے جزائر فجی کے دار الحکومت SUVA میں ایک ماہنامہ "AHMADIYYA MUSLIM BULLETIN" شائع کیا جا رہا ہے وباللہ التوفیق۔

متفرق امور:

وقار عمل: جزائر فجی کے دار الحکومت SUVA میں ۱۵ لاکھ روپے کے خرچ سے تعمیر ہونے والی عظیم مسجد فضل عمر میں جماعت احمدیہ فجی کے احباب نے سنت ابراہیمی کے مطابق آٹھ وقار عمل کئے۔ ان وقار عمل میں جماعت کے ہر طبقہ کے احباب سرکاری افسران جن میں ایک سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ پر بھی تھے نہایت بشاشت کے ساتھ شامل ہوئے

درویشان قادیان کی خدمت:

گزشتہ ۶ ماہ کے عرصہ میں درویشان قادیان کی خدمت اور ان سے دعا کی غرض سے -/۱۸۵ فیجین ڈالرز ارسال کئے گئے جن کی مالیت ہندوستانی روپے کے لحاظ سے -/۱۵۸۰ روپے سے زیادہ قیمتی ہے۔

جزائر فجی کے ملکی انتخابات:

جزائر فجی کے عام ملکی انتخابات قریباً ایک سال بعد دوبارہ مورخہ ۲۵ ستمبر ۷۷ء کو مکمل ہوئے۔ نتائج کے مطابق یہاں کی ۵۲ ارکان پر مشتمل قومی اسمبلی میں ۳۶ سیٹیں وزیر اعظم فجی RATU SIR KAMISESE MARA کی "ALLAINCE PARTY" نے جیت کر عظیم کامیابی حاصل کی۔ ان کی یہ کامیابی جماعت احمدیہ کے لئے بھی باعث مسرت ہے کیونکہ تمام جزائر کے احمدیوں نے بھی الائینس پارٹی کو ووٹ دیئے۔ جبکہ اس کے مقابلہ میں اپوزیشن کی نیشنل فیڈریشن پارٹی کے لیڈر مسٹر صدیق کویا جو ایک سال قبل پچھلے انتخابات میں دو ووٹوں کی اکثریت سے جیت کر حکومت بنانے کے امیدوار ہو گئے تھے۔ اسی دفعہ اس کی پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی اور اس کی پارٹی کو صرف پندرہ سیٹیں مل سکیں اور خود صدیق کویا پارٹی لیڈر نہایت بری طرح ایک ہندو امیدوار کے مقابلہ میں شکست کھا گئے۔

کامیاب ہونے والے تمام ممبران اسمبلی کو جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد کے خطوط لکھے گئے جس پر انہوں نے خاکسار کو شکریہ کے خطوط لکھے۔ شکریہ کے خطوط لکھنے والوں میں وزیر اعظم راتو سر کامیسی مارا کے علاوہ نائب وزیر اعظم، وزیر مواصلات، وزیر شہری ترقی و سوشل ویلفیئر، وزیر فیجین افیئرز، وزیر تعلیم، اور متعدد ممبران اسمبلی شامل ہیں جن کے نہایت شکر و امتنان کے خطوط موصول ہوئے۔ ان میں سے طوالت کے خوف سے صرف وزیر اعظم فجی راتو سر کامیسی مارا کے مکتوب کا اردو ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خط ان کے پرائیویٹ سیکرٹری M. TABETE کی طرف سے ۱۱ اکتوبر ۷۷ء کو موصول ہوا ہے

اس خط کا اردو ترجمہ یہ ہے۔

"وزیر اعظم نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں آپ کے ۲۸ ستمبر کے مکتوب کا نہایت شکریہ ادا کروں۔ جس میں آپ نے بین الاقوامی احمدیہ مسلم مشن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیجی کے ممبران کی طرف سے حالیہ عام انتخابات پر نیک جذبات اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔

وزیر اعظم نے فرمایا ہے کہ فیجی آپ کے مکتوب میں اعلیٰ جذبات کا تبادلہ سے قدر کرتے ہوئے جواباً ویسی ہی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

ایم تبیت۔ پرائیویٹ سیکرٹری
وزیر اعظم فیجی"

جنرل باڈی کا اجلاس:

گزشتہ ۶ ماہ کے عرصہ میں جب سے خاکسار نے مشن کا چارج سنبھالا ہے تین بار جماعت احمدیہ جزائر فیجی کی جنرل باڈی کے اجلاس ہو چکے ہیں جن میں دو مسجد فضل عمر سُوا میں ہوئے اور ایک اجلاس مسجد اقصیٰ نانڈی میں ہوا۔ ان اجلاسوں میں تمام شعبہ جات کے مرکزی سیکرٹریان، صدر صاحبان جماعت ہائے فیجی اور ان کی جماعتوں کے مقامی عہدیداران نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں تمام مرکزی عہدیداران اور صدر صاحبان اور ہم دونوں مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رپورٹیں پیش کیں اور اس عرصہ میں آمد و خرچ کے حسابات بھی پیش کئے گئے جس سے عہدیداران کے حوصلے بلند ہو گئے (جبکہ گزشتہ کئی سالوں سے ایسے اجلاس نہ ہو سکے تھے) عہدیداروں کو ان کے شعبوں کے بارے میں ہدایات دی گئیں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم، تربیت، تنظیم، تبلیغ اور چندہ جات کی وصولی میں جزائر فیجی کی تمام جماعتوں میں غیر معمولی ترقی ہو رہی ہے اس ترقی کا اندازہ مالی قربانیوں سے بھی کیا جا سکتا ہے۔

گزشتہ سال ۱۹۷۶ میں مئی سے اکتوبر تک ۶ ماہ کے عرصہ میں -/۸۶۵۳ $ ڈالرز کی وصولی ہوئی تھی۔ جبکہ امسال مئی سے اکتوبر تک ۶ ماہ میں گزشتہ سال کے مقابلہ میں -/۲۰،۶۴۳ فیجین ڈالرز کی زائد وصولی ہو چکی ہے یہ رقم پاکستانی سکہ کے مطابق دو لاکھ پچاس ہزار روپے سے زائد بنتی ہے) اور وصولی کی یہ رفتار خدا تعالیٰ کے فضل سے روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے جزائر فیجی کے دار الحکومت SUVA میں بھی پاکستانی روپیہ کے لحاظ سے پندرہ لاکھ روپے کے خرچ سے عظیم مسجد زیر تعمیر ہے جس پر اب تک ۰۰ ہزار ڈالرز خرچ ہو چکے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد کی ایک بڑی لائبریری بھی ایک ماہ تک مکمل ہو رہی ہے پروگرام کے مطابق وزیر اعظم فیجی کے ذریعہ جماعت ہائے احمدیہ کے دو روزہ سالانہ جلسہ کے موقع پر اس کے افتتاح کرائے جانے کی تجویز ہے۔ مسجد فضل عمر کی تعمیر اور جماعت کی ہر پہلو سے ترقی کو دیکھ کر TORAK کی جامع مسجد کے خطیب نے خطبہ جمعہ میں کہا کہ:-

"یہ چند لوگ ہیں اور اتنی بھاری مسجد بنا رہے ہیں معلوم نہیں ان کے پاس پیسہ کہاں سے آتا ہے اگر یہی حال رہا تو جلدی یہ لوگ ہم پر غالب آجائیں گے!"

جزائر فیجی میں جماعت احمدیہ کی یہ روز افزوں ترقی جسے تمام لوگ محسوس کرتے ہیں اور مالی لحاظ سے صرف ۶ ماہ کے عرصہ میں پاکستانی روپے کے لحاظ سے ۲ لاکھ ۱۵ ہزار روپے سے زائد چندہ کی وصولی احباب جماعت کے غیر معمولی اخلاص اور فدائیت کا نتیجہ ہے جو محض خدا تعالیٰ کا فضل اور خلافت حقہ کی برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت ثالثہ کے عہد سعادت میں الٰہی پیشگوئیوں کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس اور روحانیت سے بھرپور واحد جماعت اور خلافت حقہ سے وابستہ متحدہ جماعت کے لئے غیر معمولی فتوحات اور عظیم الشان ترقیات کی جو راہیں کھل گئی ہیں ان کے مطابق دنیا کے دیگر ممالک کی طرح جزائر فیجی میں بھی اسلامی انوار کی غیر معمولی اشاعت اور احمدیت کی روز افزوں ترقی کے آثار نمایاں طور پر نظر آرہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے غیر معمولی جماعتی ترقیات اور فتوحات سے ہمیں جلد نوازے جس کے لئے خلیفہ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت سے بھی خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

○

درخواست دعا

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مرزا عبدالقیوم صاحب امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ ضلع پشاور اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ بشیر احمد
ریٹائرڈ ریلوے انسپکٹر
دار الصدر شرقی۔ ربوہ

اُذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ

مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب

میرے پیارے اور شفیق ابا جان مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بہاولپور ایک ماہ کی علالت کے بعد سول ہسپتال فیصل آباد میں ۱۳ ستمبر ۱۹۷۷ء کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! جنازہ بذریعہ ایمبولینس ربوہ لایا گیا۔ اگلے دن صبح ۱۱ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

میرے ابا جان بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ دس سال تک ضلع بہاولپور کے امیر جماعت رہے۔ جماعتی کاموں میں خاص دلچسپی لیتے تھے اور ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ جماعت کی خدمت کر کے بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ احمدیت سے آپ کو بہت محبت و عقیدت تھی۔ بچپن ہی سے خواہش تھی کہ جوانی میں حج کروں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آپ کی یہ خواہش بھی پوری کر دی۔

آپ ہر ایک کے غمگسار تھے۔ غرباء کی امداد اپنی طاقت سے بڑھ کر کرتے تھے۔ بے حد منکسر مزاج تھے اور حق بات کہنے سے کبھی کسی کے سامنے گریز نہ کرتے تھے لیکن کسی کا دل بھی کبھی نہ دکھایا۔ نہایت ملنسار۔ مہمان نواز اور خوش اخلاق تھے۔ کسی کی تکلیف دیکھتے تو بے قرار ہو جاتے تھے۔

عبادات میں بھی آپ انتہائی شغف رکھنے والے تھے۔ نماز کی بروقت اور باجماعت ادائیگی کی پابندی کا خاص خیال رکھتے تھے۔ فرائض کے علاوہ تہجد اور نوافل بھی کثرت سے ادا کرتے۔ درود شریف کثرت سے پڑھتے۔ گھر میں اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو بہت پریشان ہو جاتے۔ اور جب تک مکمل آرام نہ آ جاتا اس وقت تک انہیں چین نہ ملتا تھا۔ نوکروں کے ساتھ بھی بہت ہمدردی اور محبت سے پیش آتے تھے ان کی ہر ضرورت پوری کرتے تھے

احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے نیز ہم سب کا حافظ و ناصر ہو (آمین ثم آمین!)

(شمیمہ رحمت۔ دار الصدر شمالی ربوہ)

مکرم چوہدری اللہ داد صاحب

رحیم یار خاں کے قریب نور سے والی کے ایک دعاگو بزرگ چوہدری اللہ داد صاحب گورو السیدوری ۲۰ اکتوبر ۷۷ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم سلسلہ سے محبت رکھنے والے۔ احباب جماعت سے خندہ پیشانی سے پیش آنے والے۔ کسی کے آنے پر انتہائی خوش ہوتے تھے۔ بڑے پیار سے اور نرم لہجہ میں بات کرتے۔ بچوں کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ مرحوم اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدی ہوئے اور انہیں کی بدولت اس خاندان میں احمدیت کا چراغ روشن ہوا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے آٹھ لڑکے تین لڑکیاں اور ۲۲ پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے صاحبزادہ مکرم عبدالمجید صاحب ظفر نہایت مخلص۔ جماعت کے سرگرم رکن ہیں اور اس وقت جماعت احمدیہ رحیم یار خان کے سیکرٹری مال اور قائد ضلع کے اہم عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔

مرحوم نے ۸۰ برس کی عمر پائی۔ جہاں آپ نمازوں کی طرف پوری توجہ دیتے وہاں مرحوم نے اپنے بچے بچیوں کو بھی نماز کا پابند بنایا ان کے اندر دینی غیرت پیدا کی اور خدمت کے احساس پیدا کئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(عبدالحفیظ خان۔ رحیم یار خان)

○

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اول ۱۹۷۸ء

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی اول ۲۶ مارچ کو ہوگا۔ امتحانی سلیبس حسب ذیل ہے:-

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۵ ربع سوم (۲) لیکچر لدھیانہ (۳) حفظ قرآن کریم (کم از کم ایک رکوع) (۴) حضرت مسیح موعودؑ کے دس منتخب الہامات معہ ترجمہ۔ زعماء کرام مجالس کے اراکین کو امتحان کی تیاری کرائیں۔ (نوٹ) لیکچر لدھیانہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے (قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۰۱

میں احسان الحق پرویز ولد عبدالحق صاحب بوبک چوہدری قوم جٹ بوبک پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ احسان الحق پرویز ولد چوہدری عبدالحق بوبک ۲۵/۱ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ صوفی عبدالغفور وصیت ۱۴۳۸۵۔
گواہ شد۔ عبدالحق بوبک وصیت ۱۴۷۳۷۔

مسل نمبر ۲۳۵۰۲

میں حنیفہ بیگم زوجہ ملک عبدالحق صاحب۔ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن تر گڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ مالیت -/۱۸۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حنیفہ بیگم زوجہ ملک عبدالحق تر گڑی۔ گوجرانوالہ۔
گواہ شد۔ مبارک احمد ظفر تر گڑی۔
گواہ شد۔ محمد افضل منیر تر گڑی۔

مسل نمبر ۲۳۵۰۳

میں سردار بیگم بیوہ بھاگ دین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن محمد آباد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سردار بیگم بیوہ بھاگ دین صاحب مرحوم محمد آباد اسٹیٹ۔
گواہ شد۔ محمد حسین ولد بھاگ دین صاحب
گواہ شد۔ بشیر احمد ولد بھاگ دین صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۰۴

میں حمیدہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد خان صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد خان صاحب کوچہ احمدیہ وارڈ ۱۶ ننکانہ صاحب شیخوپورہ
گواہ شد۔ محمد طارق ولد ماسٹر محمد خان صاحب
گواہ شد۔ محمد خان ولد مولا بخش صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۰۵

میں حسین بی بی بیوہ چوہدری فقیر محمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول کرچکی ہوں -/۱۰۰ روپے
۲۔ زرعی زمین ۱/۸ حصہ ملکیت -/۲۰۰۰ روپے۔
۳۔ مکان کی قیمت ۱/۸ -/۱۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حسین بی بی بیوہ چوہدری فقیر محمد صاحب۔
گواہ شد۔ منور احمد ولد فقیر محمد صاحب
گواہ شد۔ محمد یوسف ولد فقیر محمد صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۰۶

میں عمر علی طاہر ولد رستم علی صاحب قوم راجپوت پیشہ واقف زندگی عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۴۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عمر علی طاہر مسجد احمدیہ محلہ جہانگیر آباد۔ شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ بشیر احمد کاہلوں ولد رشید احمد صاحب
گواہ شد۔ محمد امداد الرحمن ولد محمد لطف الرحمن صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۰۷

میں عبدالحمید خان ولد عبدالمجید خان صاحب ~~قوم بلوچ پیشہ~~ زمینداری عمر ۵۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک ۵/T.D.A ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالمجید ولد عبدالحمید خان صاحب چک ۵/T-D-A تحصیل خوشاب سرگودھا۔
گواہ شد۔ کرامت ولد ہدایت خان صاحب
گواہ شد۔ احمد علی ولد نعمت خان صاحب۔

ضروری اطلاع

مکرم قاری شریف احمد صاحب مراقب خدام الاحمدیہ ۶ مارچ سے دفتر سے غیر حاضر ہیں۔ ان کو دفتر کی جانب سے دورہ پر بھی نہیں بھجوایا گیا۔ اگر وہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر میں خود آکر رپورٹ کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خسر مکرم چوہدری شیر محمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا فیصل آباد سول سول ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(مقبول احمد ذبیح مربی سلسلہ احمدیہ)

۲۔ مکرم سردار مصباح الدین صاحب چنیوٹ بیں اکثر بیمار رہتے ہیں۔

۳۔ مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب دو سال سے بیمار ہیں۔

۴۔ مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 327/H.R ضلع بہاولنگر نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے۔

۵۔ میرا بیٹا عزیزی مبشر احمد لندن میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے اور عنقریب اس کا فائنل امتحان ہونے والا ہے
(بشیر احمد ریٹائرڈ ریلوے انسپکٹر دارالصدر شرقی ربوہ۔)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ

برائے سال ۱۳۵۷ ہش / ۱۹۷۸ء

علمی تصانیف پر ساڑھے سات ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈیڑھ ڈیڑھ ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجاتی ہیں۔

پہلا انعام :۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورتِ نبوّت۔ معیار شناخت نبوّت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورتِ شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام :۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام :۔ تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام :۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سُود"۔ "نظامِ بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصّہ۔

پانچواں انعام :۔ کوئی علمی موضوع جو اُوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ر دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسوّداتِ کتب شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلّد کاپیاں داخل کی جائیں (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تا کہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنّف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

(۵) پُرانی کتب زیرِ غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے اس معیار پر اُترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کر لیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اُترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنّف کا ہوگا لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ½ حصّہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلّد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیرِ غور ہو اور مصنّف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنّف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کر لے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائیگا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

زعماء کرام اِن امور کی طرف فوری توجّہ فرمائیں

۱۔ ۱۹۷۷ء اور اس سے پہلے کا بقایا جلد ارسال فرماویں۔
۲۔ ۱۹۷۸ء کا بجٹ صحیح تشخیص کے ساتھ جلد بھجوائیں۔
۳۔ ماہِ جنوری کے چندہ کی رقم جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔
۴۔ اپنی مجلس میں تدریجی وصولی کا باقاعدہ انتظام فرماویں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اخبارِ احمدیّہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

ہوئے باقی سب لکندوں کو جلا دو۔

آخر میں حضور نے فرمایا اسلام نے ہمیں حقیقی زندگی اور حقیقی پاکیزگی کی جو تعلیم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے ذریعہ دی ہے ہمیں علیٰ وجہ البصیرت اور اس کی عظمت کو پہچانتے ہوئے اسے اختیار کرنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ خدمت کی جو ذمہ داریاں اِس زمانہ میں آپؑ کے عظیم روحانی فرزند حضرت مہدی موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہم پر عائد کی گئی ہیں ہم انہیں نبھانے کے قابل ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

بارش اور موسم کی خرابی کی وجہ سے حضور نے نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

تشخیص و علاج کے لئے
آپ کا اپنا دواخانہ
صدر دواخانہ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

۵۰۰ ۔ ۶۲۵ ماہوار وظیفہ

پر سیلز ایجنٹس (میٹریکولیشن) اور سیلز آفیسرز (گریجوایٹس) کو علمی و عملی تربیت دی جائے گی۔ کامیاب ہونے والوں کے لئے استقلال تیز رفتار ترقی اور درخشاں مستقبل کی خوشخبری کا۔

درخواستیں مع نقول سندات و تصدیق امیر صاحب یا صدر صاحب ۲۰ر مارچ تک بھیج دی جائیں۔

سیلز مینجر
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴